



سوال

(569) بد صورتی کے ازالہ کے لیے بیوٹی کے عمل کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیوٹی کے عمل کے اختیار کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے اور بیوٹیشن کے علم کے سیکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خوبصورتی حاصل کرنے کی دو قسمیں ہیں، ایک تو یہ ہے کہ کسی حادثہ وغیرہ کے نتیجے میں پیدا ہونے والے کسی عیب کے ازالہ کے لیے خوبصورتی کو حاصل کیا جائے، اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ ایک شخص کی جب جنگ میں ناک کٹ گئی تھی تو نبی کریم ﷺ نے اسے سونے کی ناک لگانے کی اجازت دے دی تھی۔ (صحیح بخاری، الخاتم، باب ماجاء فی ربط الاسنان بالذہب، حدیث 4232)

دوسری قسم یہ ہے کہ کسی عیب کو ازالہ کے لیے محض حسن وجمال میں اضافے کی خاطر اس عمل کو اختیار کیا جائے تو یہ حرام اور ناجائز ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے بال اکھیر نے والی اور اکھروانے والی، بال ملانے والی اور ملوانے والی اور بال گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے (صحیح بخاری، اللباس، باب وصل الشعر، حدیث: 5940، 5937، 5936، 5934، 5933 و صحیح مسلم، اللباس والزینہ باب تحريم فعل الواصلة والمستوصلة والواشمة - ل، حدیث: 214، 2123، 2122، 2125) کیونکہ ان صورتوں میں کسی عیب کا ازالہ نہیں بلکہ حسن وجمال میں اضافہ اور کمال مقصود ہوتا ہے۔

جو شخص میڈیکل کی تعلیم کے دوران میں بیوٹی سرجری کی تعلیم حاصل کرتا ہے، تو اس علم کے حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن وہ حرام صورتوں میں اس عمل کو اختیار نہ کرے حرام صورتوں میں اس عمل کے اختیار کرنے والے کو اس سے اجتناب کی نصیحت کرے کیونکہ یہ حرام ہے اور ڈاکٹر کی نصیحت کو لوگ زیادہ نصیحت دیتے ہیں۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

ج 4 ص 432

محدث فتویٰ